مترجم اردو
جامع ترمذی
از تالیف
یگانہ زماں علامہ دوراں مولانا بدیع الزماں رح
ناشر: ضیاء الحسن پبلشرز
ملنے کا پتہ
نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ / اردو بازار / لاہور / پاکستان

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

رسول خدا جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی

از تالیف

یگانۂ زماں علامۂ دوراں مولانا بدیع الزماںؒ

برادر علامہ وحید الزماںؒ

ناشر ضیاء احسان پبلشرز

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ
اردو بازار
لاہور پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

243-3
www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ــــــــــــ جامع ترمذی

مؤلف ــــــــــــ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم ــــــــــــ علامہ بدیع الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد ــــــــــــ اوّل

صفحات ــــــــــــ ۸۶۸ / ۲/۱-۱۰۸ کاپیاں

تعداد ــــــــــــ ۴۰۰

بار ــــــــــــ اوّل

تاریخ اشاعت ــــــــــــ اپریل ۱۹۸۸ء

ناشر ــــــــــــ ضیاء احسان پبلشرز

تصحیح و تہذیب ــــــــــــ عبدالصمد ریالوی

قیمت مکمل ــــــــــــ

مطبع ــــــــــــ

کتابت الفرید

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹... جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
05500

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ اَوْ مِنْ نَحْوِ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا تَأْمُرُنَا فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ۔

کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ نکلے گی ایک آگ حضر موت سے یا یہ فرمایا کہ نکلے گی حضر موت کے دریا کی طرف سے روز قیامت کے پہلے کہ جمع کر دے گی لوگوں کو عرض کیا صحابہؓ نے پھر آپؐ کیا حکم فرماتے ہیں ہم کو فرمایا آپؐ نے لازم پکڑو تم سکونت شام کی۔

ف اس باب میں حذیفہ بن اسیدؓ اور انسؓ اور ابی ہریرہؓ اور ابی ذرؓ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے۔ ابن عمر کی روایت سے۔

بَابُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ كَذَّابُوْنَ

باب خروج کذابین کے بیان میں۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْبَعِثَ كَذَّابُوْنَ دَجَّالُوْنَ قَرِيْبٌ مِّنْ ثَلٰثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہا فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت قائم نہ ہو گی جب تک کہ نہ اٹھیں کذابون دجالون قریب تیس ۳۰ شخصوں کے کہ ہر ایک ان میں سے دعویٰ کرتا ہو گا کہ وہ رسول ہے اللہ تعالیٰ کا۔

ف۔ اس باب میں جابر بن سمرہ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔

مترجم۔ انہیں میں سے ہے اسودؔ عنسی صاحب صنعأ اور مسیلمہؔ کذاب صاحب یمامہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیکھا کہ آپؐ کے ہاتھ میں دو کنگن ہیں سونے کے پھر برے لگے وہ آپؐ کو تو حکم ہوا کہ پھونک دو اُس کو پھر پھونک دیا آپؐ نے اور وہ اڑ گئے سو تاویل کی آپؐ نے کہ یہ دونوں کنگن سے مراد کاذبان مذکور ہیں پس اسود عنسی ایک مرد شعبدہ باز تھا اور دو شیطان اس کے مسخر تھے کہ احوال مردم سے خبر دیتے تھے ایک شفیق دوسرا سحیق نامی اور ایک خر معلم اس کے ساتھ تھا کہ جب اسے کہتے کہ اپنے رب کو سجدہ کر اسے سجدہ کرتا تھا اس لیے اسے ذوالحمار کہتے تھے اہل نجران مرتد ہو کر اس کے مطیع ہوئے اور وہ اس میں سے چھ سو ۶۰۰ آدمی لے کر صنعا میں اترا اور فیروز کے ہاتھ سے مارا گیا نام اس کا عبہلہ بن کعب تھا دوسرا مسیلمہ کذاب کہ وحشی قاتل حمزہ کے ہاتھ سے مقتول ہوا اور جہنم میں پہنچا اور وہ ملعون سجع ہائے ناموزون گھڑتا تھا اور بمقابلہ قرآن کا قصد کرتا تھا چنانچہ یہ عبارت کفر اشارت اسی کی ہے اَلْفِيْلُ مَا الْفِيْلُ لَهٗ خُرْطُوْمٌ طَوِيْلٌ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا الْجَلِيْلِ۔

تیسرا ۳ اُن میں ابن صیاد ہے مگر اسے دجال کبیر نہ کہیں اور حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں ترجیح بھی اسی کو دی ہے کہ وہ دجال کبیر نہیں چنانچہ روایت تمیم داری کی بھی اسی پر دال ہے چوتھا طلیحہ بن خویلد اسدی کہ بنی اسد میں ظاہر ہوا کر نواحی خیبر میں ہے اور غطفان نے اس کی مدد کی۔ اور بعد دعویٰ نبوت کے تائب ہوا اور رجوع کیا اسلام کی طرف زمان ابو بکرؓ میں پانچویں ۵ سجاح بنت سوید عورت نے دعویٰ نبوت کیا تمام قبیلہ تمیم اس کی نصرت پر مجتمع ہو گئے وہ مسیلمہ کذاب کے نکاح میں آئی اور اپنی نبوت باطلہ اپنے خصم کو بخش دی اور اپنے مہر میں نماز عصر اپنی امت ملعونہ پر معاف کر دی رشالی نے کہا بنو تمیم اب تک نماز عصر نہیں پڑھتے اور کہتے ہیں کہ یہ مہر ہے ہماری کریمہ کا اس کو ہم ہاتھ سے نہ دیں گے پھر سجاح زمان معاویہ میں مشرف باسلام ہوئی چھٹا ۶ مختار ثقفی کہ ابن زبیرؓ کے زمانہ میں ظاہر ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا دعویٰ تھا کہ مجھ پر وحی آتی ہے اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مختار رہوں چنانچہ اسماءؓ سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلیں گے ثقیف سے تین شخص کذاب و زیال و مبیر روایت کیا اس کو ابو نعیم بن حماد نے اور ایک روایت میں ہے کہ نکلے گا ثقیف سے کذاب و مبیر کہا گیا ہے کہ مراد کذاب سے مختار بن عبید ثقفی ہے اور مراد مبیر سے حجاج بن یوسف۔ ساتواں[7] متنبی شاعر مشہور کہ بعد نبوت تائب ہوا۔ آٹھواں[8] بہبود کہ معتمد باللہ کے زمانہ میں ظاہر ہوا اس کا دعویٰ تھا کہ مجھے خلق کی طرف بھیجا ہے مگر رسالت کو رد کیا اور دعویٰ کرتا تھا کہ مجھے مغیبات پر اطلاع حاصل ہے نواں[9] یحییٰ زکرویہ قرمطی کہ مکتفی باللہ کی خلافت میں ظاہر ہوا۔ دسواں[10] بعد اس کے بھائی اس کا ظاہر ہوا حسین اس کے بعد ابن عم اس کا عیسیٰ[11] بن مہرویہ کہ اس نے گمان کیا کہ آیۃ یا ایہا المدثر میں لفظ مدثر خطاب اسی کو ہے اور غلام مطوق کو اپنے نور کے ساتھ مسمیٰ کرکے ملک شام پر غالب ہوا۔ اور بہت تباہی اور خرابی کی اور لوگوں نے اس کے لیے منابر پر بددعا کی کہ وہ مارا گیا لعنۃ اللہ علیہ اور زمانہ مقتدر میں ابو طاہر[12] قرمطی ظاہر ہوا کہ حجر اسود کو کعبہ سے کھود کرلے گیا اور زمانہ راضی باللہ میں محمد بن علی شلمغانی[13] ظاہر ہوا کہ اسے ابن ابی العراق کہتے تھے اور اس نے مشہور کیا کہ مدعی الوہیت ہے اور زندہ کرتا ہے مردہ کو پس ایک جماعت کے ساتھ مقتول و مصلوب ہوا اور خلافت مطیع باللہ میں ایک قوم ظاہر ہوئی قائل تناسخ اور اس میں ایک جوان[14] تھا کہ گمان کرتا تھا کہ روح حضرت علیؓ کی نے اس میں انتقال کی ہے اور اس کی بیوی حضرت فاطمہ کے انتقال روح کی مدعی تھی اپنے میں اور اس نے یہ بھی گمان کیا تھا کہ میں جبرئیل ہوں اور پھر بعد زد و کوب کے اس نے اپنے کو سیدوں میں منسوب کیا اور بحکم معز الدولہ رہا ہوا۔ اور خلافتِ مستظہر میں ایک شخص[15] ظاہر ہوا نواحی نہاوند میں اور دعویٰ نبوت کیا اور ایک جماعت اس کے ساتھ ہوگئی پھر وہ بعد گرفتاری مقتول ہوا اور ایک جماعت مردوں عورتوں کی نے مغرب میں ظہور کیا ان میں ایک مرد تھا موسوم[16] بہ لا اور مدعی تھا کہ حدیث میں جو وارد ہوا ہے لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ اس لا سے میں ہی مراد ہوں یعنی میرے باسم لا نبی ہے اور انہی میں ہے خازاری[17] ساحر کہ ابو جعفر کے ہاتھ سے مقتول ہوا اور انہی میں ایک عورت[18] ہے کہ مدعیہ نبوت تھی جب اس سے کہتے کہ حضرت نے فرمایا ہے لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وہ کہتے کہ حضرت نے نفی کی ہے نبی کی نہ نبیہ کی اور میں تو نبیہ ہوں۔

[19] بیت المقدس میں ایک یہودی نے دعویٰ کیا کہ وہ مسیح بن مریم علیہما السلام ہے مرد خوش بیان شیریں زبان تھا جب اسے گرفتار کرنا چاہا وہ بھاگ گیا بعد گرفتاری مسلمان ہوا۔ ایک[20] اور مرد نے دعویٰ مہدی ہونے کا کیا اور مقتول ہوا اور ہندوستان[21] میں سنہ ایک ہزار ہجری میں اکبر[22] بادشاہ ظاہر ہوا دعویٰ نبوت بلکہ خدائی کا کیا اور علماء و مشائخان دیندار پر ظلم و جفا کیا اور ایک نیا دین نکال کر دین الٰہی کے ساتھ موسوم کیا اور فتنہ عظیم اور غوغائے فخیم اس سے ظاہر ہوا ابوالفضل اور فیضی دونوں اس کے خوشامد خوروں میں سے تھے اور لوگوں کو اس کے باطل کی طرف دعوت کرتے تھے۔ چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہے بلیت

خدا پناہ دہد از جلیس بد مذہب　　خراب کرد ابوالفضل شاہ اکبر را۔

اور از انجملہ رتن[23] ہندی ہے کہ اس نے دعویٰ صحابیت کیا حالانکہ ظہور اس کا قرن سادس میں ہوا اور بہت سی خرافات لوگوں نے اس کے باب میں کہیں اور وہ ایک جھوٹا خبیث تھا اور منجملہ مدعیان نبوت اسحاق اخرس کہ آخر میں خلافت سفاح کے ظاہر ہوا اور دعویٰ نبوت کیا اور خلق کثیر اس کے تابع ہوئی اور بصرہ اور عمان وغیرہ میں غالب ہوا۔ آخر مقتول ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فارس بن یحییٰ ساباطی خلافت معز میں بلدۂ تینس میں مدعی نبوت ہوا اور بذریعہ شعبدہ احیاء اموات وابراء ابرص وغیرہ کو اپنا معجزہ قرار دیا اور ایک مرد راعی نے ایک عصا بنایا اور مسلک موسوی اختیار کیا اور عصا نظر خلائق میں اژدہا ہو جاتا تھا اور نظارگی مسحور ہو جاتی تھی اور مامون کے زمانہ میں عبداللہ بن میمون نے دعویٰ نبوت کیا مامون نے اس کو قید کیا یہاں تک کہ قید ہی میں دارالبوار کو واصل ہوا انتہیٰ۔

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتّٰى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔

روایت ہے ثوبانؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ لحق ہو جائیں گے کئی قبیلہ میری امت کے مشرکوں سے اور یہاں تک کہ پوجیں اوثان کو اور قریب ہے کہ ہوں گے میری امت میں تیس جھوٹے کہ ہر ایک دعویٰ کرتا ہوگا کہ وہ نبی ہے اور فرمایا میں خاتم النبیین ہوں۔ کوئی نبی نہیں میرے بعد۔

ف ۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ مترجم۔ اوثان جمع ہے وثن کی جیسے اوطان جمع ہے وطن کی اور وثن وہ ہے کہ جس کو جثہ ہے بنایا گیا جواہر ارض سے یا خشب و حجارہ سے مثل صورت آدمی کی اور صنم تصویر ہے بغیر جثہ کے کاغذ یا دیوار پر کھچی ہو یا کسی اور چیز پر اور بعضوں نے کہا ہے کہ دونوں برابر ہیں اور کبھی وثن کو بغیر صورت کے لیے استعمال کرتے ہیں اس صورت میں عام ہوگا معنے اوّل سے اور اسی قبیل سے ہے حدیث عدی کی کہ کہا انہوں نے حاضر ہوا میں خدمت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میرے گلے میں صلیب تھی سونے کی سو فرمایا آپ نے اَلْقِ هٰذَا الْوَثَنَ عَنْكَ یعنی دور کر اس وثن کو اپنے سے اور بعضوں نے کہا ہے ہر معبود باطل اگر جسم و صورت رکھتا ہے صنم ہے ورنہ وثن ہے اور جمع اس کی اوثان بھی آتی ہے چنانچہ ابن عباس نے اِنْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اُنُثًا ۔ پڑھا ہے کہ اصل میں وثنا تھا واؤ ہمزہ سے بدل گیا اور قرارت مشہور اناثا ہے اور داخل ہیں اس خبر میں بے جثہ پرست ستارہ پرست گور پرست۔ پیر پرست۔ شجر پرست۔ حجر پرست۔ چلہ پرست۔ جھنڈا پرست۔ چھڑی پرست۔ غرضیکہ جو غیر خدا کے ساتھ افعال عبادت بجالاتے ہیں مثل سجدہ و رکوع وغیرہ کے جو مخصوص ہیں باری تعالیٰ کے ساتھ سب ملحق بالمشرکین ہیں نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهُمْ وَمِنْ اَفْعَالِهِمْ ۔ اور تفصیل کذابون کی اوپر گزری۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ

باب بنی ثقیف کے کذاب و مبیر کے بیان میں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ۔

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ثقیف کے قبیلہ میں ایک کذاب ہوگا اور دوسرا ہلاک کرنے والا۔

ف ۔ اس باب میں اسماء بنت ابی بکرؓ سے بھی روایت ہے روایت کی ہم سے عبدالرحمن بن واقد نے انہوں نے شریک سے مانند اس کے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے ابن عمر کی روایت سے نہیں جانتے ہم اس کو مگر شریک کی روایت سے اور شریک کہتے تھے راوی کا نام عبدالرحمن بن عصم اور اسرائیل کہتے تھے عبداللہ بن عصمہ اور کہا گیا ہے کہ کذاب سے مراد مختار بن ابی عبید ثقفی ہے اور مبیر سے مراد حجاج بن یوسف ثقفی۔ روایت کی ہم سے ابوداؤد سلیمان بن سلم بلخی نے انہوں نے نضر بن شمیل سے انہوں نے ہشام بن حسان سے کہ کہا ہشام نے شمار کیا مقتولان حجاج کو جن کو اس نے باندھ کر مارا تھا تو پہنچی گنتی ان کی ایک لاکھ بیس ہزار تک۔ معاذ اللہ من ہذا الظلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ